REFUTATIOIN OF MAULANA ILYAS GHUMMAN OBJECTION AGAINST KANZUL EMAAN

(Objection No. 2)

Compiled By:

Kabeer Ahmed Shaik

A prominent scholar from deoband, Pakistan has written a book named ***"Kanzul Emaan Ka Teheqeeqi Jaiza".*** *In this book he has written uncountable lies and wrong narrations against Imam Ahmad Raza Radiallahu Anhu. Insha Allah in this small paper, I would like to expose only one objection with supporting documents for better understanding and your further research.*

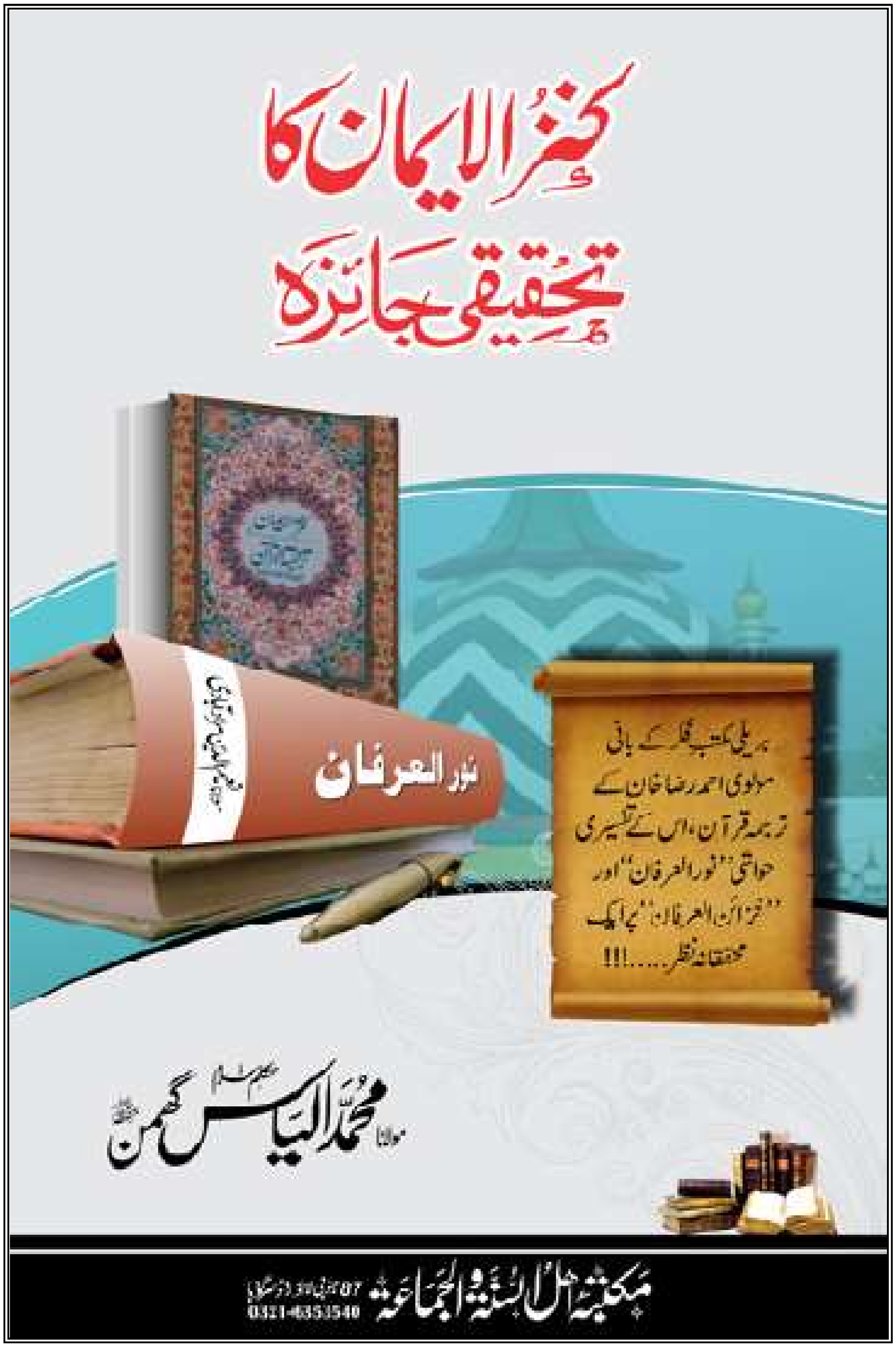

Objection In Page No. 90

باقی رہا تمہارا اعتراض کہ شاہد کا معنی گواہ کے ہیں یہ کسی ان پڑھ کا ترجمہ ہے۔

مقیاس مناظرہ صفحہ 210

لو جی یہ فاضل بریلوی کو ان پڑھ ہم نے تو نہیں کہا یہ ان کے اپنے گھر کے افراد کہہ رہے ہیں۔ کیا ان پڑھ آدمی ترجمہ قرآن کر سکتا ہے؟ کیا اس کو اجازت دی جا سکتی ہے؟

ایک اور دلیل

فاضل بریلوی نے "انما عند اللہ ھو خیر لکم" النحل، آیت نمبر 94 کا ترجمہ کیا ہے بے شک وہ جو اللہ کے پاس ہے تمہارے لیے بہتر ہے۔

فاضل بریلوی نے انما کلمہ حصر کا ترجمہ بے شک کیا ہے جب کہ مولوی عبد المجید خان سعیدی صاحب لکھتے ہیں:

انما کلمہ حصر ہے جس کا ترجمہ 'بے شک' کرنا درست نہیں، قبیح جہالت ہے۔

علم النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اعتراضات کا قلع قمع صفحہ 70

اب جاہل ہم ہی تو نہیں کہہ رہے یہ تو اپنے بھی کہنے لگے ہیں۔

ایک اور دلیل

فاضل بریلوی سے پوچھا گیا کہ حنفیوں کی نماز شافعی المذہب کے پیچھے جائز ہے یا نہیں؟

الجواب: نہیں جائز، اس لیے کہ غیر مقلدین اہل ہوا سے ہیں اور اہل ہوا کے پیچھے نماز جائز نہیں۔

OBJECTION

عرفان شریعت حصہ سوم صفحہ 25

کون ہے جو اس کو فاضل بریلوی کے علم پر دلیل بنائے؟ یہ تو فاضل بریلوی کی جہالت کی ہی دلیل بنے گی!

Objection:

Ilyas Ghumman Sahab is presenting a question and answer from Irfan Shariat book and trying to blame that, according to the answer of Imam Ahmed Rada Rahmathullah Alaihi; hanafis cannot pray behind shafiyi and shafiyi are from ghayr-muqallideen and ahl alhawa. It means that, according to the Imam Ahmed Rada Rahmathullah Alaihi the shafiyi are not from ahle sunnath wajamath. (Ma'az allah)

Answer:

The question and answer presented by Ilyas Ghumman Sahab is no more related to each other. Question is about praying behind Shafiyi and answer is about praying behind ghayr-muqallideen. The person who has little common sense can clearly understand that, some passage is missing between the question and answer. It is wondering that, without knowing this, Ilyas Ghumman Sahab has started calling Imam Ahle Sunnath as ignorant. Allah'u Akbar.

The objection made by Ilyas Ghumman Sahab is baseless and this can be refuted even by common laymen. It is the ijma of Ahl As-Sunnah that, the four madh'hab such as Hanafi, Shafiyi, Malki and Hanbali are from Ahl as-Sunnah. This is the stance of Imam Ahmed Raza Khan Rahmathullah Alaihi as well. He never claimed anywhere in his writings that Imam Shafiyi Rahmathullah Alaihi is out of Ahl As-Sunnah. This is a clear lie and fraudulent of Ilyas Ghumman Sahab which will be exposed below.

Imam Ahmed Raza Rahmathullah Alaihi wrote in Fatāwā ar-Riđawiyyah[1] that, the four madh'hab such as Hanafi, Shafiyi, Malki and Hanbali are from Ahl as-Sunnah and may allah bless them all. At this time, those who are going out of these four are innovators which will lead to hell.

In Continuation to the above, also he described certain conditions about praying behind Shafiyi Imam[2]. It is clear that he never said Shafiyi are from Ahl Al Ahwa or ghayr-muqallideen. You can refer the fatwa screen shot below for details. I am just sharing reference here. Those who are interested can go through entire passages of Fatāwā ar-Riđawiyyah and other books of Imam Ahle Sunnath.

---

[1] *Fatāwā ar-Riđawiyyah, Volume-6 Page No. 399*

[2] *Fatāwā ar-Riđawiyyah, Volume-6 Page No. 401*

Fatāwā ar-Riđawiyyah, Volume-6 Page No. 399

النار فعليكم معاشر المؤمنين باتباع الفرقة الناجية المسماة باهل السنة والجماعة فان نصرة الله تعالى و حفظه وتوفيقه فی موافقتهم وخذلانه وسخطه ومقته فی مخالفتهم وهذه الطائفة الناجية قد اجتمعت اليوم فی مذاهب اربعة وهم الحنفيون والمالكيون والشافعيون والحنبليون رحمهم الله تعالى ومن كان خارجاعن هذه الاربعة فی هذا الزمان فهو من اهل البدعة والنار [1]۔	تو اے گروہ مسلمین ! تم پر فرقہ ناجیہ اہلسنت وجماعت کی پیروی لازم ہے کہ خدا کی مدد اور اس کا حافظ وکارساز رہنا موافقت اہلسنت میں ہے اور اس کا چھوڑ دینا اور غضب فرمانا اور دشمن بنانا سنّیوں کی مخالفت میں ہے اور یہ نجات دلانے والا گروہ اب چار مذاہب میں مجتمع ہے حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی اللہ تعالٰی ان سب پر رحمت فرمائے۔ اس زمانہ میں ان چار سے باہر ہونے والا بدعتی جہنمی ہے۔

اور ان لوگوں کے بدعتی ہونے کا روشن بیان ہم نے اپنے رسالہ النھی الاکید میں لکھا من شاء فلیرجع الیھا (جو شخص تفصیل چاہتا ہے وہ ہمارے اس رسالہ کا مطالعہ کرے۔ت) اور حدیث میں ہے حضور پر نور سید عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں:

من وقر صاحب بدعة فقد اعان علی هدم الاسلام [2] رواہ ابن عساكر وابن عدی عن ام المؤمنين الصديقة و ابو نعيم فی الحلية والحسن بن سفيان فی مسنده عن معاذ بن جبل والسنجری فی الابانة عن ابن عمر وكابن عدی عن ابن عباس والطبرانی فی الكبير وابونعيم فی الحلية عن عبدالله بن بسر رضی الله تعالى عنهم موصولا والبيهقی فی الشعب عن ابراهيم بن ميسرة المكی التابعی الثقة مرسلا۔	جو کسی بدعتی کی توقیر کرے اس نے دین اسلام کے ڈھانے میں مدد کی۔ اس کو ابن عساکر اور ابن عدی نے حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے اور ابو نعیم نے حلیہ میں، حسین بن سفیان نے اپنی سند میں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالٰی عنہ سے، سنجری نے ابانہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے، اور مثل ابن عدی کے حضرت ابن عباس سے، اور طبرانی نے کبیر میں، ابو نعیم نے حلیہ میں حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ تعالٰی عنہم سے متصلاً روایت کیا ہے اور امام بیہقی نے شعب الایمان میں ابراہیم بن میسرہ مکی تابعی ثقہ سے اسے مرسلاً روایت کیا ہے (ت)

[1] حاشیۃ الطحطاوی علی الدرالمختار کتاب الذبائح مطبوعہ دارالمعرفۃ بیروت ۴/ ۱۵۳

[2] شعب الایمان حدیث ۹۴۶۴ دارالکتب العلمیہ بیروت ۷/ ۶۱

Fatāwā ar-Riđawiyyah, Volume-6 Page No. 401

غیاث المفتی پھر مفتاح السعادۃ پھر شرح فقہ اکبر میں سیدنا امام ابو یوسف رضی اللہ تعالٰی عنہ سے ہے: لا تجوز خلف المبتدع[1] (بدعتی کے پیچھے نماز جائز نہیں۔ت)

فقیر غفرلہ اللہ تعالٰی نے ان حضرات غیر مقلدین کے پیچھے نماز جائز و ممنوع ہونے کے باب میں ایک مفصل رسالہ مسمّٰی بہ النھی الاکید عن الصلاۃ وراء عدی التقلید لکھا اور اس میں مقدمات مذکورہ کو اس وجہ پر تحقیق اور متعدد دلائل قاہرہ سے ان کے پیچھے نماز ممنوع ہونے کا ثبوت دیا۔

ازانجملہ یہ کہ انھوں نے نماز و طہارت وغیرہا کے مسائل میں آرام نفس کی خاطر وہ باتیں ایجاد کی ہیں جو مذاہب اربعہ عموماً مذہب مہذب حنفی خصوصاً کے بالکل خلاف ہیں مسح سر کے عوض پگڑی کا مسح کافی مانتے ہیں، لوٹے بھر پانی میں تولہ بھر پیشاب پڑ جائے اُس سے وضو جائز ٹھہراتے ہیں کہ یہ مسائل اور ان کے امثال ان کی کتب میں منصوص ہیں، پھر دین میں ان کی بیباکی و سہل انگاری و بے احتیاطی و آرام جوئی مشہور و مشہود و عام گروہ اہل حق بالخصوص حضرات حنفیہ کے ساتھ ان کا تعصب معروف و معہود تو ہر گز مظنون نہیں کہ یہ رعایت مذہب حنفیہ اپنے ان مسائل پر عمل سے بچیں بلکہ بحالت امامت بنظر تعصب و عداوت اس کا خلاف ہی مظنون۔ پھر جمہور ائمہ کرام ارشاد فرماتے ہیں کہ شافعی المذہب کی اقتدا بھی اسی حالت میں صحیح ہو سکتی ہے کہ مواضع خلاف میں مذہب حنفیہ کی رعایت کرتا ہو حنفیہ سے بغض نہ رکھتا ہو ورنہ اصلاً جائز نہیں تو یہ بد مذہب کہ چاروں مذہب سے خارج و مہجور اور رعایت مذہب حنفیہ سے سخت نفور اور بغض و تعصب میں معروف و مشہور ان کے پیچھے نماز کیونکر روا ہو سکتی ہے۔ فتاوٰی عالمگیری میں ہے:

الاقتداء بشافعی المذھب انما یصح اذا کان الامام یتحامی مواضع الخلاف بان یتوضأ من الخارج النجس من غیر السبیلین کالفصد ولایکون متعصبا ولا یتوضأ فی الماء الراکد القلیل وان یغسل ثوبہ من المنی ویفرك الیابس منہ ویمسح ربع راسہ ھکذا فی النھایۃ والکفایۃ ولا یتوضأ بالماء القلیل الذی وقعت فیہ النجاسۃ کذا فی فتاوٰی قاضی خان[2] اھ ملخصا۔	شافعی المذہب (امام) کی اقتدار اس وقت جائز ہے جب وہ مواضع خلاف سے بچتا ہو مثلاً غیر سبیلین سے خارج نجاست مثلاً رگ کاٹنے کی وجہ سے وضو کرتا ہو، مسلک میں متعصب نہ ہو، کھڑے تھوڑے پانی سے وضو نہ کرنے والا ہو، منی لگنے کی صورت میں کپڑا دھوتا ہو یا خشک ہو جانے کی صورت میں اسے کھرچ دیتا ہو، سر کے چوتھائی حصے کا مسح کرتا ہو، نہایہ اور کفایہ میں اسی طرح ہے اور اس تھوڑے پانی سے وضو جائز نہ سمجھتا ہو جس میں نجاست واقع ہوئی ہو فتاوٰی قاضی خان میں اسی طرح ہے اھ تلخیصاً (ت)

[1] شرح الفقہ الاکبر، خطبۃ الکتاب، مطبوعہ مصطفی البابی مصر، ص ۵

[2] فتاوٰی ہندیہ الفصل الثالث فی بیان من یصلح اماماً لغیرہ، مطبوعہ نورانی کتب خانہ پشاور ۱/۸۴

I would like to present 2 more references from Fatāwā ar-Riđawiyyah in refuting ghayr-muqallideen.

Fatāwā ar-Riđawiyyah, Volume-6 Page No. 495

فتاویٰ رضویہ — جلدششم

اسکے پیچھے نماز میں کراہت نہیں ہو سکتی۔ قال اللہ تعالٰی لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی[1]۔ (اللہ تعالٰی کا ارشاد گرامی ہے کوئی کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا۔ت) واللہ تعالٰی اعلم۔

مسئلہ نمبر ۶۲۶،۶۲۵: از بسولی ضلع بدایوں مرسلہ خلیل الرحمٰن صاحب ۹ شعبان المعظم ۱۳۱۹ ہجری

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ان مسائل میں:

(۱) وہ کون کون شخص ہیں مسلمانوں میں جن کے پیچھے نماز درست نہیں؟

(۲) کون سی صورت میں نابینا کے پیچھے نماز درست ہے یا بالکل ناجائز؟

الجواب:

(۱) بہت لوگ ہیں از انجملہ غیر مقلدین اور رافضی اور وہ وہابی جن کی بدعت حدِ کفر تک پہنچی ہے، سیدنا امام اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں: الصلٰوۃ خلف اھل الھواء لاتجوز (اہل ہواء کے پیچھے نماز جائز نہیں۔ت) جو قرآن مجید غلط پڑھتا ہو جس سے فسادِ معنٰی ہو، جس کی طہارت صحیح نہ ہو اگرچہ معذوری کی وجہ سے، مثلاً جسے معاذاللہ سلس البول یا ہر وقت ریح خارج ہونے کا عارضہ ہے یا زخم یا پھوڑے سے خون یا زردآب بہتا ہے۔ اسی طرح وہ شافعی المذہب مثلاً جس نے اپنے طور پر طہارتِ صحیحہ کی مگر مذہب حنفی میں صحیح نہ ہوئی، مثلاً سر کے صرف ایک بال کا مسح کرلیا یا فصد لگوا کر وضو کا اعادہ نہ کیا کہ حنفی کی نماز اس کے پیچھے نہ ہوگی۔ ان کے سوا اور بکثرت صورتیں ہیں کہ کتبِ مذہب میں اس کی تفصیل ہے۔

(۲) نابینا کے کپڑے پر اگر نجاست بقدر منعِ نماز لگی ہے اور اسے خبر نہیں یا اس کے زخم یا پھوڑے سے خون بہا اور اس نے نہ دیکھا تو اس صورت میں اس کے پیچھے نماز ناجائز ہے ورنہ صرف مکروہ تنزیہی اور خلافِ اولٰی ہے جبکہ سب حاضرین سے زیادہ علم نہ رکھتا ہے ورنہ وہی امام کیا جائے گا۔ واللہ سبحٰنہ وتعالٰی اعلم

مسئلہ نمبر ۶۲۷: از گورا بازار ۲۲ جمادی الاولٰی ۱۳۱۸ھ

نحمدہ ونصلی علٰی رسولہ الکریم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ حافظ کریم بخش امام مسجد گورا بازار یتیموں کا مال پوشیدہ لے جانے میں شریک ہوئے اور اقرار بھی کیا اور ماسوا اس کے اور کچھ بھی نہیں اس سبب سے مقتدیوں نے اقتدا کرنا چھوڑ دیا اور امام دوسرے کی اقتدا کی تب امام اوّل ایک مولوی کو بلا کر لایا اور کچھ دے کر اور یہ بھی سنا گیا کہ آٹھ آنہ ماہواری بھی دینے کا اقرار کیا، مولوی صاحب سے کچھ بیان کرایا اور اس نے کچھ حق بھی بیان کیا

---

[1] القرآن ۶/۱۶۴

Page 495 of 736

Fatāwā ar-Riđawiyyah, Volume-6 Page No. 499

اقوال ضلالت سُنے، پسند کیے اور ان پر راضی ہوئے، ان کی اشاعت کی حمایت کی، یہ سب کل بوجہ رضا ونصرت باطل اہل باطل وارباب ضلال اور اسی حکم میں ان کے شریک حال ہوگئے، کچھ وہ ہیں جن بیچاروں کو اطلاع نہیں کہ ان ظلمہ نے کیا کہا ہے صرف مولویوں کا جلسہ سُن کر شریک ہوگئے جب تک مطلع نہ ہوئے معذور ہیں بعد اطلاع پھر شریک رہے تو اقل درجہ فاسق ضرور ہیں اور فاسق کے پیچھے بھی نماز مکروہ۔ فتاوٰی حجہ وغنیہ شرح منیہ وغیرہما میں تصریح فرمائی کہ یہ کراہت تحریم ہے۔ واللہ تعالٰی اعلم

مسئلہ نمبر ۶۲۹: از بریلی محلہ سرحدہ ۲۷ محرم الحرام ۱۳۱۹ھ

علمائے دین ومفتیان شرع متین کیا فرماتے ہیں اس مسئلہ میں کہ گروہ وہابیین یعنی فرقہ غیر مقلدین داخل ہے اہل سنت وجماعت میں خارج ان سے اور فرقوں ضالہ سے اور ہم مقلدوں کو ان کے ساتھ مخالطت اور مجالست کرنا اور ان کو اپنی مساجد میں باوجود خوفِ فساد کے آنے دینا درست ہے یا نہیں، اور ان کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟ **بینوا بالتفصیل توجروا بالاجر الجزیل۔**

الجواب:

فی الواقع فرقہ غیر مقلدین گمراہ بددین ضالین مفسدین ہیں انھیں امام بنانا حرام ہے ان کے پیچھے نماز پڑھنا منع ہے، ان کی مخالطت آگ ہے۔ صورتِ مذکورہ سوال میں انھیں مساجد میں ہر گز نہ آنے دیا جائے۔ قال اللہ تعالٰی:

وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ [1]	ہم نے ابراہیم واسمٰعیل سے یہ وعدہ لیا کہ وہ میرے گھر کو صاف رکھیں گے۔(ت)

حدیث میں ہے:

امر النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم ببناء المساجد فی الدور وان تنظف وتطیب [2]۔	حضور اکرم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے محلوں میں مساجد بنانے اور انھیں ستھرا ونظیف اور خوشبودار رکھنے کا حکم دیا۔(ت)

نجاستیں در کنار قاذورات مثل آب دہن وآب بینی باآنکہ پاک ہیں مسجد سے ان کو دور کرنا واجب تو بدمذہب گمراہ لوگ کہ ہر نجس سے بدتر نجس ہیں۔ حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں:

---

[1] القرآن ۲/۱۲۵

[2] سنن ابوداؤد باب اتخاذ المساجد فی الدور مطبوعہ آفتاب عالم پریس لاہور ۱/۶۶

*In view of above references from Fatāwā ar-Riđawiyyah we have proved that the creed of Imam Ahle Sunnath is wrongly presented and misquoted by Ilyas Ghumman Sahab. Now I would like to expose the fraudulent in his book. Kindly refer the original **"Irfan-e-Shariat"** book screen shot below to compare with Ilyas Ghumman Sahab book objection passage.*

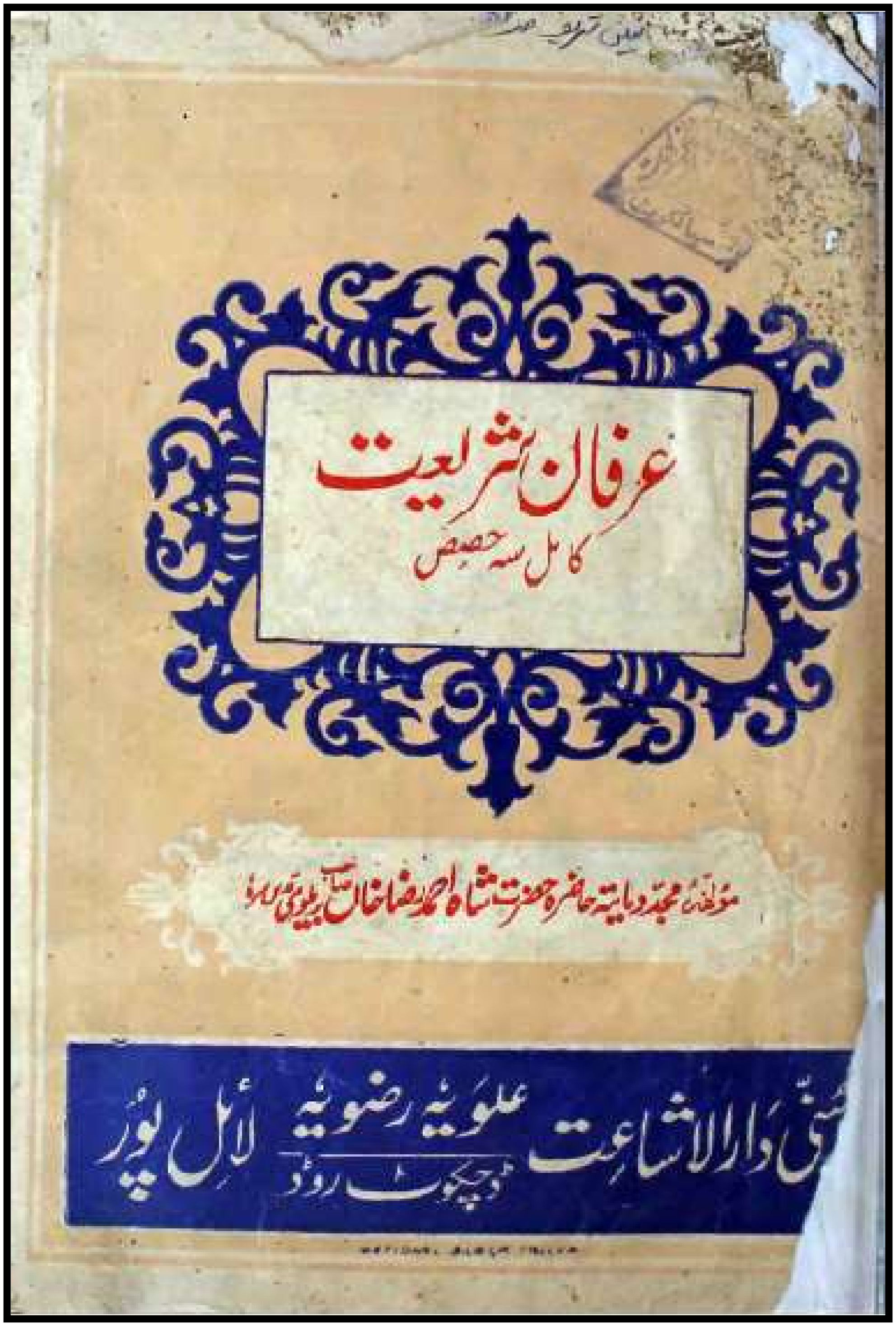

Kindly refer the below screen shot in which there are 2 different questions were asked and answered individually. These two questions are not related to each other. But if you read the objection mention in the book ***"Kanzul Emaan Ka Teheqeeqi Jaaiza, Page No. 90"*** *it is clear that author has removed first answer and second question. After this he has combined answer related to ghayr-muqallideen to the question related to praying behind shafiyi. This is an open lie and fraud. This is called ignorance.*

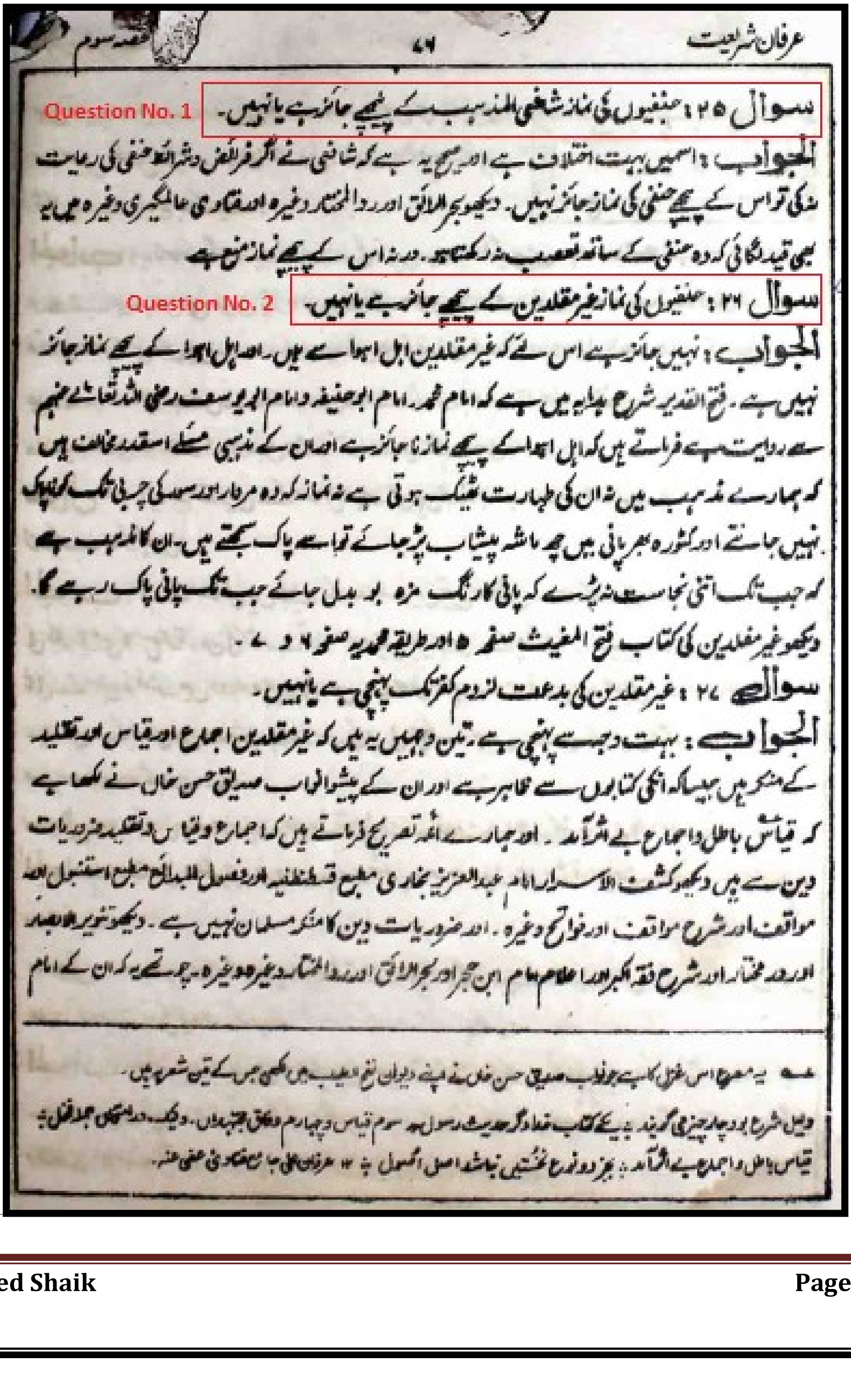

حصہ سوم ۶۷ عرفان شریعت

Question No. 1 — سوال ۲۵ : حنفیوں کی نماز شافعی المذہب کے پیچھے جائز ہے یا نہیں۔

الجواب : اسمیں بہت اختلاف ہے اور صحیح یہ ہے کہ شافعی نے اگر فرائض وشرائط حنفی کی رعایت نہ کی تو اس کے پیچھے حنفی کی نماز جائز نہیں۔ دیکھو بحر الرائق اور ردالمحتار وغیرہ اور فتاوی عالمگیری وغیرہ میں یہ بھی قید لگائی کہ وہ حنفی کے ساتھ تعصب نہ رکھتا ہو۔ ورنہ اس کے پیچھے نماز منع ہے

Question No. 2 — سوال ۲۶ : حنفیوں کی نماز غیر مقلدین کے پیچھے جائز ہے یا نہیں۔

الجواب : نہیں جائز ہے اس لئے کہ غیر مقلدین اہل اہواء ہیں۔ اور اہل اہوا کے پیچھے نماز جائز نہیں ہے۔ فتح القدیر شرح ہدایہ میں ہے کہ امام محمد۔ امام ابو حنیفہ وامام ابو یوسف رضی اللہ تعالےٰ عنہم سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ اہل اہواء کے پیچھے نماز نا جائز ہے اور ان کے مذہبی مسئلے اس قدر مخالف ہیں کہ ہمارے مذہب میں نہ ان کی طہارت ٹھیک ہوتی ہے نہ نماز کہ وہ مردار اور سوئر کی چربی تک کو پاک نہیں جانتے اور کٹورہ بھر پانی میں چھ ماشہ پیشاب پڑ جائے تو اسے پاک سمجھتے ہیں۔ ان کا مذہب ہے کہ جب تک اتنی نجاست نہ پڑے کہ پانی کا رنگ مزہ بو بدل جائے جب تک پانی پاک رہے گا۔ دیکھو غیر مقلدین کی کتاب فتح المغیث صفحہ ۵ اور طریقہ محمدیہ صفحہ ۶ و ۷۔

سوال ۲۷ : غیر مقلدین کی بدعت لزوم کفر تک پہنچی ہے یا نہیں۔

الجواب : بہت وجہ سے پہنچی ہے۔ تین وجہیں یہ ہیں کہ غیر مقلدین اجماع اور قیاس اور تقلید کے منکر ہیں جیسا کہ انکی کتابوں سے ظاہر ہے اور ان کے پیشوا نواب صدیق حسن خاں نے لکھا ہے کہ قیاس باطل واجماع بے اصل آمد۔ اور ہمارے ائمہ تصریح فرماتے ہیں کہ اجماع وقیاس وتقلید ضروریات دین سے ہیں دیکھو کشف الاسرار امام عبدالعزیز بخاری مطبع قسطنطنیہ اور فصول البدائع مطبع استنبول اور مواقف اور شرح مواقف اور فواتح وغیرہ۔ اور ضروریات دین کا منکر مسلمان نہیں ہے۔ دیکھو تنویر الابصار اور در مختار اور شرح فقہ اکبر اور اعلام بقواطع الاسلام ابن حجر اور بحر الرائق اور ردالمحتار وغیرہ وغیرہ۔ چوتھے یہ کہ ان کے امام

عہ یہ مصرع اس غزل کا ہے جو نواب صدیق حسن خاں نے اپنے دیوان نفح الطیب میں لکھی جس کے تین شعر یہ ہیں۔
دین شرع بود چار چیز می گویند یکے کتاب خدا دگر حدیث رسول ہو سوم قیاس و چہارم وفاق مجتہداں۔ ... جدا فقل
قیاس باطل واجماع بے اصل آمد ۔ بجز دو فرع نخستین نباشد اصل الاصول ۔ ...

Conclusion:

1) *Objection is baseless. Question and answer mentioned inside the objection is no more related to each other.*
2) *Removed some passages from actual book as mentioned above.*
3) *Author has not recognized that, question and answer mentioned by him are no where related to each other. How it can be published?*
4) *Author has not read writings of Imam Ahmed Raza. He has copied the content from somewhere without his own research.*
5) *Author is ignorant and just wants to blame Imam Ahmed Raza with baseless objection in order to defend devbandism.*

References:

1) *"Kanzul Emaan Ka Teheqeeqi Jaiza" By Ilyas Ghumman.*
2) *"Fatāwā ar-Riđawiyyah, Volume-6" By Imam Ahmed Raza.*
3) *"Irfan-e-shariat" By Imam Ahmed Raza.*

Feedback:

Please kindly send your feedback and valuable suggestion to my email for any mistakes and improvements.

Name: Kabeer Ahmed Shaik

Email: gulamnawaz@yahoo.co.in

Whatsapp: +971544 230155